منقبت مولا علیؑ

میرے مولا سے مانگ لے تو بھی
تیری جھولی بھی بھر جائے گی

یہ سخی ہیں یہاں کیسا شرمانا
بھیک لیتا ہے سارا زمانہ

دیکھ کر جس کو کعبہ مسکرایا
دونوں عالم ہیں جس کی رعایا

رزق لینے فرشتے یہاں سے
فرش پر آگئے آسماں سے

رزق بٹتا اگر آسماں پر
پھر کیوں آتے فرشتے یہاں پر

جس نے فطرس کو بخشے نئے پر
جس نے حرؑ کو دیا خلد میں گھر

یوں سخاوت کا جلوہ دکھایا
اس نے بے زر کو بوذرؑ بنایا

405

نور کی بھیک دی جگمگایا
اِس نے ذرّے کو گوہر بنایا